محکمہ اسکولی تعلیم
ریاست تلنگانہ

رجسٹر برائے مجموعی وتشکیلی جانچ کا اندراج - وسطانوی سطح
(ششم تا ہشتم جماعت)

Formative, Summative, Assessment Register (CCE Register)

اسکول کا نام:..

منڈل کا نام:...................................... ضلع کا نام:......................................

جماعت:...................................... طلباء کی تعداد:......................................

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت،
ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

تعلیم ہمارا حق ہے
سروا شکشا ابھیان
سب پڑھیں - سب بڑھیں

سرواشکشا ابھیان
ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

تعلیم کے مقاصد

تعلیم میں معیار کی برقراری کے لیے UNESCO نے چار حیاتی مہارتیں تجویز کیے ہیں۔

1. **معلومات کا حصول اکتساب ہے (Learning to know):**

بچے عام طور پر روزانہ ہی تشکیل علم کرتے رہتے ہیں۔ Learner build their own knowledge on daily basis. یعنی کس طرح معلوم کیا جائے سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کے عمل کو سیکھتے ہیں۔ مقصد کے حامل ہوتے ہیں۔ حامل سے مراد آدمی اپنے صلاحیت پیدا کر لینا، آگے بڑھنا۔

2. **کام کرنے کے لیے اکتساب (Learning to do):**

سیکھے ہوئے اعمال کس طرح اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرنا چاہیے' اس پر دلچسپی رکھتے ہیں۔ Focus on the practical applications of what is learned. یعنی معلومات مہارت میں تبدیل ہوکر عملی طاقت میں بدل جاتی ہیں۔ اس میں تکنیکی مہارت سے لے کر تخلیقی مہارت تک تمام مہارتیں شامل ہوتی ہیں۔

3. **مل کر زندگی گزارنے کے لے اکتساب (Learning to live together):**

سماج میں ایک فرد کو زندہ رہنے کے لیے درکار معاون حیات مہارتیں، بلاتفریق سماج، مساوات، آزادی وغیرہ دستوری اقدار پر نظر رکھتے ہیں۔ Address critical skills for a life free from discrimination, equal opportunity to develop etc. یعنی انسان ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کس طرح زندگی گزارنا چاہیے، سیکھتے ہیں۔ انسان ایک دوسرے کو سمجھنے، آپس میں مل جل کر کس طرح زندگی بسر کرنا چاہیے، تعلیم انھیں سکھاتی ہے۔ اسی کو تعلیم کا سب سے بڑا مقصد کہا جاسکتا ہے۔

4. **ارتقاء پانے کے لیے اکتساب (Learning to be):**

انسان اپنی مکمل سطح تک ارتقاء پانے کے لیے درکار مہارتیں۔ Skill needed for individuals to develop their full potential. یعنی انسان یہ سیکھتا ہے کہ وہ اپنے وجود کو کس طرح بہتر بنائے۔ وہ تمام بندشوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے آزادانہ زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔

بچوں کی استعداد کے ساتھ ساتھ تدریسی واکتسابی مشغلہ، اساتذہ کی کارکردگی کو بھی جانچ کرتے وقت ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ یعنی یہ جاننا چاہیے کہ جانچ اساتذہ کی طرز کارکردگی سے مربوط ہوتی ہے۔
- قانونِ حق تعلیم

معیارِ تعلیم

تعلیم کا معیار خاص طور پر درجہ ذیل امور پر منحصر ہوتا ہے:

- اچھی تدریس (Quality of Teaching)
- اچھے اساتذہ (Quality of Teacher)
- کمرہ جماعت کا عمدہ ماحول - بلا خوف سزا سے مبرا کمرہ جماعت ۔ (Quality of Classroom Environment - fear free classroom)
- اساتذہ کی تدریس کے لیے آمادگی، TLM کا مناسب استعمال ۔ اساتذہ کی پیشہ کے تئیں سنجیدگی وارتقاء ۔ (Quality of teacher preparation and thier commitment towards children learning)
- بچوں کے اکتساب میں ترقی ، بچے جماعتی استعداد کے حامل ہونا ۔ (Programmes in children performances attainment of class specific competencies)

بچے - غلطیاں

ہم میں سے زیادہ تر بزرگ یہ سمجھتے ہیں کہ بچے گفتگو کرتے وقت، پڑھتے وقت، لکھتے وقت یا پھر کوئی کام انجام دیتے وقت اگر ان سے کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو ان کی فوراً اصلاح کرنی چاہیے ورنہ یہ ان کی مستقل عادت بن جائے گی جس کو ہم مستقبل میں تصحیح نہ کر پاسکیں گے۔ اس طرح کے نظریہ پر جنہیں یقین ہے انھیں جان لینا چاہیے کہ بچے چلنا شروع کرنے سے لے کر لکھنے تک ہر کام غلطیاں کرتے ہوئے ہی سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان غلطیوں کو وقت آنے پر ہی ان کی اصلاح کر لیتے ہیں۔

ان کے کام کرنے کے انداز سے ان کی موافقت میں اگر نتائج حاصل نہ بھی ہوں تب ہی وہ بزرگوں کے بتلائے ہوئے کاموں اور خود کے کیے گئے کاموں کے درمیان اگر انھیں فرق محسوس ہو تو اس کے مطابق از خود اپنی غلطیوں کی اصلاح کر لیتے ہیں۔ بچے اس طرح کی اصلاح سے بہتر طور پر واقف ہوتے ہیں۔ گھر میں اگر بچے کی ہر غلطی کی نشاندہی کرنے والے بزرگ موجود ہوں تو بزرگوں کے تصحیح کردہ غلطیوں کے مقابلہ میں بچوں کی از خود اصلاح کردہ غلطیوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگی۔

- جان ہالٹ

مضمون واری تعلیمی معیارات

اُردو:

1. سنیے سوچ کر بولیے
2. روانی سے پڑھیے، سمجھ کر بولیے، لکھیے
3. سوچیے اور لکھیے
4. تخلیقی اظہار
5. لفظیات
6. توصیف
7. زبان شناسی

تلگو/ ہندی:

انگریزی:

1. Listening, Speaking
2. Reading comprehension
3. Conventions of writing
4. Vocabulary
5. Grammar
6. Creative expression

ریاضی:

1. مسئلہ کا حل
2. وجوہات بیان کرنا، ثابت کرنا
3. اظہار کرنا
4. تعلق بتلانا
5. نمائندگی کرنا۔ استبصار

ماحولیاتی مطالعہ:

1. تصورات کا تفہیم
2. تصویر اتاریئے، رنگ بھریئے
3. معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں، منصوبہ کام
4. توصیف
5. سوال کیجیے

سائنس:

1. تصورات کی تفہیم
2. سوالات کرنا مفروضات قائم کرنا
3. تجربات وحلقہ عمل کے مشاہدات
4. معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت/ منصوبہ کام
5. شکلیں اتارنا/ نمونے تیار کرنا/ مظاہرہ
6. توصیف / جمالیاتی حس / اقدار ، روزمرہ زندگی میں اطلاق/ حیاتی تنوع

سماجی علم:

1. تصوراتی ادراک
2. مطالعہ - ادراک اور ترجمانی
3. معلوماتی مہارتیں
4. سماجی مسائل پر ردعمل ظاہر کرنا/ سوالات کرنا
5. نقشہ جاتی مہارتیں
6. توصیف وتحسین

آرٹ - ثقافتی تعلیم

1. تصویر اتارنا - نمونے بنانا، رنگ بھرنا، سجاوٹ کرنا
2. اوری گامی، ٹانگرام، سلائی بنائی
3. ناٹک، اداکاری، کوریوگرافی
4. گیت گانا، ساز کا استعمال
5. رقص، مقامی فنون کا مظاہرہ
6. توصیف وتحسین

صحت وورزش کی تعلیم:

1. کھیل کود میں حصہ لینا (Sportting Spirit)
2. یوگا، مراقبہ، اسکاؤٹ گائیڈس NCC
3. شخصی ماحول کی صفائی، صحت مند عادتیں
4. خاندانی تعلقات، حفاظت، ابتدائی طبی امداد
5. صحت ، متوازن غذا ، اچھی غذائی عادتیں

کام - کمپیوٹر کی تعلیم:

1. اوزار کا استعمال، اشیا کی تیاری
2. مدارس کے منعقد کردہ پروگراموں میں حصہ لینا
3. ہم نصابی سرگرمیوں میں ذمہ داری قبول کرنا۔
4. کمپیوٹر کے ذریعہ سیکھنا
5. سماجی پروگرام شرم دان،

اخلاقی تعلیم، معاون حیات مہارتیں

1. اچھا - برا، امتیازی سلوک ، رویہ مساویانہ برتاؤ
2. دستوری احترام
3. صبر وتحمل، رحم وہمدردی جیسے شخصی اقدار
4. معاون حیات مہارتیں ، غور وفکر کی مہارتیں
5. اساتذہ ، ساتھیوں ، مدرسہ ، سماج ، قومی جائداد پر مثبت رجحان رکھنا

گریڈنگ اندراج رجسٹر کا اہتمام-ہدایتیں (CCE Register)

- ❖ ایک جماعت سے متعلق تمام مضامین کی تفصیلات ایک ہی رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ مضمون کے معلم اپنے اپنے مضمون سے متعلق ترقی کا اندراج کرنا چاہیے۔
- ❖ تمام مضامین کے اساتذہ معلومات درج کرنے کے بعد کلاس ٹیچر ان معلومات کو کیومیولیٹیو ریکارڈ میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ تشکیلی جانچ کے نتائج درج کرتے وقت اعداد 1، 2، 3، 4 جانچ کے آلات کو ظاہر کرتے ہیں۔وہ اس طرح ہیں 1۔ بچوں کی شراکت داری/ ردعمل، (اردو، تلگو، انگریزی، لائبریری کتب کا مطالعہ کرنا، اوراس سے متعلق گفتگو کرنا یا رپورٹ لکھنا؛ ریاضی میں نئے مسائل تشکیل دینا، سائنس میں تجربات کے بارے میں ریکارڈ لکھنا؛ سماجی علم کے تحت، عصر حاضر یا سماج میں وقوع پذیر سے متعلق واقعات لکھنا۔2. تحریری کام درسی کتاب کے اسباق میں دی گئی مشقوں، سوالوں کے جواب خود سے لکھنا)3. منصوبہ کام 4. مختصر امتحان۔لہٰذا ان معیارات کی اساس پر طالب علم کے حاصل کردہ نشانات، گریڈ درج کرنا چاہیے۔ان میں جانچ کے امور 1، 2، 3 کے لیے 10 نشانات کے لیے منعقد کرکے 5 نشانات کے تحت درج کریں۔چوتھے جانچ کا نکتہ کے لیے 20 نشانات کے لیے منعقد کرکے 5 نشانات کے تحت درج کریں۔
- ❖ مجموعی جانچ کے نتائج درج کرتے وقت اعداد 1، 2، 3، 4، 5، 6 تعلیمی معیارات کو ظاہر کرتے ہیں۔لہٰذا ان معیارات کی اساس پر طالب علم کے حاصل کردہ نشانات، گریڈ درج کرنا چاہیے۔تعلیمی معیارات واری ششم تا ہشتم جماعت تک محصلہ نشانات اور گریڈ کو CCE رجسٹر میں درج کریں۔نہم و دہم جماعت کے لیے تعلیمی معیارات واری کے بغیر صرف جملہ محصلہ نشانات اور گریڈ کو درج کریں۔
- ❖ جانچ کے نکات تعلیمی معیارات کے اعتبار سے بچوں کے حاصل کردہ نشانات کو M کے مقابل اور گریڈ کو G کے مقابل خانہ میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ کیمولیٹیو ریکارڈ/CCE رجسٹر میں M سے مراد نشانات G سے مراد گریڈ ہے۔لہذا جانچ کے آلات، اور معیارات واری بچوں کے حاصل کردہ نشانات کو M کے مقابل خانہ میں اور گریڈ کو G کے مقابل خانے میں درج کریں۔
- ❖ تشکیلی جانچ کے چوتھے نکتہ کے بعد اور مجموعی جانچ کے چھٹویں تعلیمی معیار کے بعد موجود 'M' طالب علم کے جملہ حاصل کردہ نشانات کو ظاہر کرتا ہے اُس کے نیچے قطار میں درج نکتہ اس مضمون میں حاصل کردہ گریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔
- ❖ ہم نصابی ترقی کو بھی اس رجسٹر میں 'SA' کے تحت درج کرنا چاہیے (یعنی دوسرے صفحہ پر) فارمیٹ میں دیئے گئے '6' معیارات کے متبادل ہم نصابی نکات میں صرف '5' کو ہی نشانات اور گریڈ دینا چاہیے۔اسی کی اساس پر مجموعی اور جامع ترقی ریکارڈ اور سالانہ ترقی ریکارڈ میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ چاروں تشکیلی جانچ کا اوسط (20%)، دوسری مجموعی جانچ میں طالب علم کے محصلہ جملہ نشانات (80%) کی بنیاد پر سالانہ نتیجہ طئے کریں۔
- ❖ سالانہ ترقی اندراج رجسٹر میں نشانات، گریڈ درج کرنا چاہیے۔اس کی کاپی Dy.EO/MEO کو روانہ کرنا چاہیے۔
- ❖ سالانہ ترقی اندراج رجسٹر میں کلاس ٹیچر اپنی ذمہ داری والی جماعت سے متعلق معلومات درج کر کے صدر مدرس کے حوالے کرے۔صدر مدرس یہ مشاہدہ کرے کہ کلاس ٹیچر سالانہ نتیجہ کو مناسب انداز میں درج کیے ہیں یا نہیں۔
- ❖ تمام جماعتوں کے سالانہ نتیجہ کے بالمقابل صدر مدرس اور ان جماعتوں کے کلاس ٹیچر اپنی دستخط کرنا چاہیے۔
- ❖ اور یہ صدر مدرس کی ذمہ داری ہے کہ سالانہ ترقی اندراج رجسٹر کی تفصیلات کی زیراکس کاپی لے کر اس تعلیمی سال کے اختتام پر MEO یا Dy.EO کے پاس روانہ کریں۔

گریڈ کی تفصیلات

تشکیلی جانچ			مجموعی جانچ					
5 نشانات کے لیے گریڈ کا شمار	گریڈ	20 نشانات کے لیے گریڈ کا شمار	اردو، انگریزی، ریاضی، سائنس، سماجی علم			زبان دوم		
			فیصد	گریڈ	گریڈ پوائنٹس	فیصد	گریڈ	گریڈ پوائنٹس
4.5 - 5.0	A1	18.5 - 20	91-100	A1	10	91-100	A1	10
4.0 - 4.5	A2	16.5 - 18	81-90	A2	9	80-90	A2	9
3.5 - 4.0	B1	14.5 - 16	71-80	B1	8	68-79	B1	8
3.0 - 3.5	B2	12.5 - 14	61-70	B2	7	56-67	B2	7
2.5 - 3.0	C1	10.5 - 12	51-60	C1	6	44-55	C1	6
2.0 - 2.5	C2	8.5 - 10	41-50	C2	5	32-43	C2	5
1.5 - 2.0	D	7 - 8	35-40	D	4	20-31	D	4
0 - 1.5	E	7 سے کم	0-34	E	3	0-19	E	3

مضمون/Subject:________________

PUPIL'S GRADING REGISTER

مسلسل جامع جانچ-رجسٹر برائے

FA3					FA4					SA2							سالانہ نتیجہ			کیفیت
1	2	3	4	T	1	2	3	4	T	1	2	3	4	5	6	T (80 M)	چاروں تشکیلی جانچ کا اوسط 20%	SA2 (80 M)	Total (100 M)	

Class / جماعت : ____________

Continuous Comprehensive Evaluation

بچوں کی ترقی کا اندراج-وسطانوی سطح(ششم تا ہشتم جماعت)

شمار S.No.	Pupil's Name طالب علم کا نام	M / G	FA1					FA2					SA1								
			1	2	3	4	T	1	2	3	4	T	1	2	3	4	5	6	T (80M)	FA1+FA2 (20M)	Total (100M)
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			
		M																			
		G																			

PUPIL'S GRADING REGISTER

مسلسل جامع جانچ-رجسٹر برائے

:Subject/مضمون : ____________________

(Co-curricular subjects) ہم نصابی مضامین

Summative Assessment-II مجموعی جانچ - II						سالانہ نتیجہ/گریڈ (دوسری مجموعی جانچ کی بنیاد پر)	کیفیت
1	2	3	4	5	T		

Class / جماعت : ____________

Continuous Comprehensive Evaluation

بچوں کی ترقی کا اندراج-وسطانوی سطح(ششم تاھشتم جماعت)

شمار S.No.	طالب علم کا نام Pupil's Name	M / G	Summative Assessment-I مجموعی جانچ - I					
			1	2	3	4	5	T
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						
		M						
		G						